© rasailojaraid.com

میں بے حاصلی کے سوا کیا رکھا ہے۔ اس لئے میں مجرد یہ سفارش کرنے پر اکتفا کرتا ہوں کہ قارئین اسے خود پڑھیں اور رائے قائم کریں۔ میرا اندازہ ہے کہ پڑھنے والے اسے دلچسپی سے پڑھیں گے۔ اس سے ان کے ذوق مطالعہ کی تسکین ہی نہیں ہوگی بلکہ وہ اس سے کچھ نہ کچھ سیکھیں گے بھی۔ جس میں ادب، اخلاق، اخلاص، پاکیزہ اور صحت مند رسم محبت ہی نہیں، زبان بیان اور اظہار کا بانکپن بھی ہے۔

البتہ مجھے اس کتاب کے نام پر یہ اعتراض ہے کہ یہ مکتوبات ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی کے تو نہیں ایک بچے خلیلؔ الرحمن کے ہیں۔ اس کی جگہ میں ناصر صاحب ہی کی تحریر کا ایک لفظ یا فقرہ تجویز کرتا ہوں۔ "میرے خلیل" یا کوئی اور لفظ یا فقرہ جو حقیقت حال کا آئینہ دار ہو۔ لیکن جس دنیا کے بازار میں انہیں پیش کرتا ہے اس کا طور ہی اور ہے۔ ڈاکٹر خلیل الرحمن اعظمی کو تو لوگ جانتے ہیں "میرے خلیل" یا "خلیل الرحمن" کو کون جانتا ہے۔

یہ خطوط اس وقت لکھے گئے جبکہ لکھنے والے کی عمر ابھی مشکل ہی سے ۱۳ ۔ ۱۴ برس کی ہوگی ۔ ۹ ۔ اگست ۱۹۲۷ اعظمی صاحب کی تاریخ پیدائش ہے۔ ہر چند کہ میں نے اقتباس نہ درج کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ ۱۲ ۔ اگست ۱۹۴۰ کو لکھے گئے ایک خط کا یہ اقتباس درج کرکے اپنے ہی ارادے کو فسخ کرتا ہوں ۔

آپ کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ آپ ایک حسین اور جمیل مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ جہاں کے نظارے آپ کو موہ لیتے ہیں اور جہاں صبح و شام جمنا کی لہریں آپ کے قدم چومتی ہیں۔ اس سے مجھے بھی بڑی خوشی ہے۔ لیکن یہ عرض کروں گا کہ اپنے دیہات کے مناظر کو بھی اپنے دل کے کسی گوشے میں محفوظ رکھیئے گا۔ وہ لہلہاتی ہوئی کھیتیاں، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں، صبح و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شام کے دلفریب نظارے، ساون کی اودی اودی گھٹائیں، کوئل اور پپیہے کے دردناک نغمے بھی یاد رکھئے گا اور صفحہ دل پر ان کی تصویریں بنائے رکھئے گا۔ (خط نمبر ۱)

کتاب کی قیمت اور ملنے کا پتا درج کرکے بات ختم کرتا ہوں۔ لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم۔قیمت چار روپے پچاس پیسے۔ ملنے کا پتا ۔ دائرۂ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر اعظم گڑھ یو پی، انڈیا۔

(شرف الدین اصلاحی)

نام کتاب	-	اسلامی مذاهب
مصنف	-	شیخ محمد ابو زهره مصری
مترجم	-	پروفیسر غلام احمد حریری ایم اے
قیمت	-	۲۴ روپے
ناشر	-	ملک سنز ۔ کارخانہ بازار ۔ فیصل آباد

یہ کتاب عالم اسلام کے معروف فقیہ شیخ محمد ابو زهره پروفیسر لاء کالج جامعہ الازہر مصر کی تصنیف «المذاهب الاسلامیة» کا رواں اور شگفتہ اردو ترجمہ ہے۔ شیخ ابو زهره اپنے تبحر علمی کے باعث پوری دنیائے اسلام میں معروف ہیں۔ انہوں نے اسلام پر متعدد کتابیں لکھی ہیں۔ پاکستان میں بھی ان کی بیشتر تصانیف کے اردو تراجم شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔ کتاب کے مترجم پروفیسر غلام احمد حریری بھی اپنے علم و فضل، اور علوم دینی پر متعدد کتابوں کے تراجم کی وجہ سے مشہور ہیں۔

شیخ ابو زهره نے یہ کتاب مصر کی وزارت تعلیم کی فرمائش پر تحریر کی تھی۔ لیکن یہ وہیں تک محدود نہ رہی، بلکہ پورے عالم اسلام میں مقبول ہو گئی۔ تصنیف هذا در اصل امور دین میں امت مسلمہ کے اختلافات کی

© rasailojaraid.com